

حائضہ عورت احرام کی دو رکعتیں کس طرح پڑھے؟ کیا عورت اس حالت میں سری طور پر قرآن مجید کی آیات پڑھ سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

۱) حائضہ عورت احرام کی دو رکعتیں نہ پڑھے بلکہ وہ نماز کے بغیر ہی احرام باندھ لے، جمہور علماء کے نزدیک احرام کی یہ دو رکعتیں سنت ہیں، بعض اہل علم نے انہیں مستحب بھی قرار نہیں دیا کیونکہ ان کے بارے میں کوئی مخصوص چیز وارد نہیں ہے ہاں البتہ جمہور نے انہیں مستحب قرار دیا ہے کیونکہ بعض احادیث 'واوی سے مراد وادی عقیق ہے اور یہ حجر الوداع کا واقعہ ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور پھر احرام باندھا لہذا جمہور نے یہ مستحب قرار دیا ہے کہ احرام نماز کے بعد باندھا جائے خواہ نماز فرض ہو یا نفل، و منکر کے دو رکعتیں پڑھ لی جائیں، حیض و نفاس والی ' (ب) صحیح قول کے مطابق حائضہ عورت کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ زبانی طور پر قرآن مجید کی تلاوت کرے، دل میں تلاوت تو سب کے نزدیک جائز ہے۔ ہاں البتہ اس میں اختلاف ہے کہ وہ قرآن مجید کے الفاظ زبان سے بھی ادا کر سکتی ہے یا نہیں؛ بعض اہل علم نے اسے حرام قرار دیا ہے اور احکام حیض و نفاس '۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 298

محدث فتویٰ